(اداریہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل پر فقہی اجتماع کا انعقاد وقت کی ایک اہم ضرورت

بقلم رئیس التحریر (مولانا) سید نصیب علی شاہ الھاشمی (ایم این اے)

امت مسلمہ کو عصر حاضر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے ان کی دینی رہنمائی اور درپیش مسائل کے حل کے سلسلہ میں اس سال ایک بار پھر بنوں میں دینی علوم اور عصری علوم کے ماہرین کا ایک بار پھر ایک بین الاقوامی دینی، علمی اور تحقیقی اجتماع 18، 19 نومبر 2006ء بروز ہفتہ، اتوار کو جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کے عنوان سے منعقد ہو رہی ہے۔ چونکہ عصری علوم کے جدید تحقیقات، انکشافات تخلیقات اور نئے تجربات نے جہاں انسانی زندگی اور طرز حیات میں نئی تبدیلیاں لا کر دنیا کے مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ وہاں ان علوم نے سب سے زیادہ مسائل مسلمانوں کے سامنے کھڑے کئے ہیں جبکہ اسلام ایک ہمہ گیر دین ہے جس میں عقائد احکام، اخلاق اور معاملات کا ایک مکمل نظام موجود ہے اس کے طرز معاشرت کی نمایاں خصوصیات ہیں جو کسی دوسرے مذہب یا نظام کے اندر موجود نہیں۔

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے علوم دینیہ کے ماہرین کے سامنے مختلف قسم کے سوالات پیدا کئے ہیں۔ اور عام مسلمانوں کو بھی بہت سارے شکوک وشبہات اور ابہامات میں مبتلا کر رکھا ہے مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل اور جامع ابدی نظام ہے اور یہ تا قیامت قائم رہے گا اس کے مضبوط اور پائیدار اصولوں میں کسی قسم تبدیلی کی گنجائش نہیں۔ بلکہ دین اسلام میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے ان عصری علوم میں سب سے زیادہ سوالات اور مسائل جدید میڈیکل سائنس کے تحقیقات، ایجادات اور تجربات نے پیدا کر دیئے ہیں جن کا براہ رست یا بالواسطہ اسلام کے نظام عقائد احکام، اخلاقیات، معاملات اور طرزِ معاشرت سے تعلق رہتا ہے۔ جو لوگ اسلام کے اصولوں پر چلنا چاہتے ہیں اور اسلام کو اپنی زندگی کے دوسرے میدانوں میں معیار ہدایت قرار دے کر زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ جدید طبی تحقیقات نے ان کے سامنے ایسے سینکڑوں سوالات اٹھائے ہیں جن کے بارے میں وہ علماء اور اصحاب افتاء کی طرف رجوع کرتے ہیں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس ضرورت کے پیشِ نظر ان درپیش چیلنج اور مسائل میں ایسا حل نکالنے کے لئے کہ جو اصول شرع سے ہم آہنگ اور فکری شدوذ سے

پاک ہو اور واضح رہنمائی دے سکے۔ پاکستان بھر کے جید علماء و اہل تحقیق اور جدید میڈیکل سائنس کے ماہرین باہمی تبادلہ خیال اور اشتراک سے فقہی تحقیق پیش کرنے کے لئے ۱۸، ۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء موافق ۲۷، ۲۸ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ بروز ہفتہ، اتوار کو جامعۃ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کے زیر اہتمام جدید طبی تحقیقات اور متعلقہ فقہی مسائل کا حل کے عنوان سے چھٹی بنوں فقہی اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جس میں اہل علم و تحقیق کتاب و سنت کی روشنی میں درجہ ذیل عنوانات پر باقاعدہ اپنی اپنی رائے اور فقہی تحقیق پیش کریں گے۔ جن کی تفصیل یوں ہے۔

عنوانات فقہی اجتماع

نمبر شمار: ۱ عنوان

(۱) اسلامی نقطہ نظر سے اطباء کے لئے ضابطہ اخلاق کی تدوین

(۲) عصر حاضر میں طب جدید کے بعض نئے تحقیقات اور ان کا فقہی جائزہ

(۳) علاج و معالجہ میں ڈاکٹر پر موجب ضمان مسائل۔

(۴) جدید طب کا نظریہ متعدی امراض اور اس کی شرعی جائزہ

(۵) سروگیٹ مادر کا فقہی جائزہ

(۶) غیر مأکول اللحم جانوروں کی اعضاء انسانی جسم میں لگانے پر فقہی تحقیق

(۷) اسقاط جنین اور متعلقہ فقہی مسائل

(۸) ایڈز اور دیگر متعدی و مہلک امراض کی وجہ سے فسخ نکاح

(۹) گردہ اور دیگر اعضاء کے انتقال اور پیوندکاری کا فقہی جائزہ

(۱۰) انسانی کلوننگ کا شرعی جائزہ

(۱۱) خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم

(۱۲) انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی شرعی حیثیت

اگرچہ ان عنوانات پر بعض اہل علم کی اچھی کاوشیں موجود ہیں لیکن کافی عرصہ سے اس پر باقاعدہ جامع انداز میں فقہی مجلس منعقد کرنے کا شدت سے احساس کیا جارہا تھا۔اہل علم کے بار بار اصرار پر اب بنوں فقہی اجتماع کا انعقاد الحمدللہ اس جانب ایک مثبت اقدام ہے جہاں اس طرح کے مسائل پر اہل علم اب جامع تحقیقی انداز میں بحث کرسکیں گے تاکہ اس کے نتیجہ میں پیش آنے والے مسائل کی نشاندہی ہو سکے اور اس پر علماء کی اجتماعی رائے قائم کرنے کی طرف کوششوں کا آغاز ہو سکے۔

اس کانفرنس میں جید علماء اور دانشوران ملت اور ماہرین تحقیقی انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔اس اجتماع میں ملکی و بین الاقوامی سطح پر معروف علماء اور سکالروں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کانفرنس سے استفادہ کے لئے سامعین میں فارغ التحصیل اور گریجویٹ حضرات شریک ہوں گے جو ان موضوعات کا صحیح ادراک کرسکیں۔

الحمدللہ کہ اس سے قبل بھی امت مسلمہ کو درپیش جدید مسائل کے حل کے سلسلے میں جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کے زیر اہتمام پہلی بنوں فقہی کانفرنس 17-18 /اپریل 1996ء، دوسری بنوں فقہی کانفرنس 17-18 /اپریل 1998ء، ایبٹ آباد فقہی سیمنار 13 /ستمبر 2001ء، اسلام آباد فقہی سیمنار بعنوان ''اسلام کا مالیاتی نظام'' منعقدہ 15-16 /مارچ 2003ء اور پانچویں پشاور فقہی کانفرنس بعنوان ''جدید سائنسی انکشافات اور متعلقہ فقہی مسائل'' 11، 12 دسمبر 2004ء بروز ہفتہ، اتوار، کا کامیاب انعقاد ہو چکا ہے اور ملک بھر سے علماء اور فقہاء کے علاوہ ارباب علم و دانش، میڈکل سائنس کے ماہرین اور معاشیات، سماجیات اور دیگر علوم کے ماہرین شریک رہے۔ملک کے مختلف حصوں سے ہزاروں مندوبین نے ان مجالس سے استفادہ کیا۔ان علمی مجالس میں مقالہ نگار حضرات نے جدید مسائل کا فقہی حل کے حوالے سے پرمغز مقالات پیش کئے جس کو پاکستان اور بیرون ملک کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے اہتمام کے ساتھ نشر کئے۔اور اب 9 ضخیم جلدوں میں ترتیب وطباعت کے آخری مراحل میں ہیں تاکہ عام قارئین ان جدید فقہی تحقیقات سے مستفید ہوسکیں۔

اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل پر چھٹا بنوں فقہی اجتماع کا انعقاد یک خالص علمی اور تحقیقی پروگرام اور وقت کی ایک اہم ضرورت ہے جو کہ جدید فقہی تحقیقات پیش کرنے کی طرف ایک جستجو اور قدم ہے۔دعا ہے کہ اللہ

تعالیٰ اس کانفرنس کو درپیش مسائل کے حل کے لئے امت مسلمہ کو راہنمائی کا ذریعہ بنادے۔ واضح رہے کہ ان علمی مجالس کے انعقاد سے جہاں ہمیں اپنے ماہرین کی آراء کو سمجھنے کا موقع مل سکے گا وہاں یہ ہمارے قابل فضلاء کرام کو علمی وتحقیقی کام پر لگایا جاسکے گا۔ موجودہ اقتصادی ومعاشی جدید تحقیق وتخلیق اور روزمرہ تبدیلیوں میں پیش آنے والے شرعی نقاط اور ان مشکلات کا اصول فقہ کی روشنی میں صحیح حل پیش کرنے کی جامع کوشش کا آغاز ہوسکے گا اور اہل علم کو جدید مسائل سے واقف کرایا جاسکے گا۔

اس موقعہ پر ہم علماء کرام اور میڈیکل سائنس کے ماہرین اور اہل تحقیق کو ان مسائل پر مرتب انداز میں علمی مقالہ کی صورت میں تحقیق پیش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور اہل علم اور تشنگانِ علوم کو بھی اس موقع سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

الحمدللہ اس سے پہلے بھی ملکی سطح پر اس طرح کے پانچ اجتماعات کا کامیاب انعقاد ہو چکا ہے۔ جن کو اہل علم نے بہت سراہا لیکن اس اجتماع کی جو خصوصیات ہیں وہ اہل علم کے لئے انتہائی دلچسپ اور ان کے معلومات میں اضافے کا سبب ہے اور وقت کی بھی ایک اہم ضرورت ہے پچاس ہزار اہل علم وطلبہ کو ان مقالات کو سننے اور اس سے استفادہ کو موقع دیا جائے گا۔ چونکہ ان پروگراموں پر کافی مالی اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں لیکن اس کے لئے کوئی مستقل ذریعہ آمد نہیں ہے لہٰذا اہل خیر حضرات سے بھی گزارش ہے کہ اس عظیم دینی علمی پروگرام کے انتظامات کے لئے ہمارے ساتھ مدد ومعاون ثابت ہوں یہ ان کے لئے صدقہ جاریہ رہے گا۔ مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ ۲۰ اکتوبر ۲۰۰۶ء تک اپنے مقالات کی ایک کاپی اور اس کی ایک عدد سی ڈی ہمیں پیشگی ارسال فرماویں۔ اس پروگرام کی سماعت کا خواہش رکھنے والے احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ یکم نومبر ۲۰۰۶ء تک ہمیں تحریراً مطلع فرماویں تاکہ ان کے لئے نشست اور قیام وطعام کا بروقت انتظام ہو سکے۔ کانفرنس کے انتظامات اور مہمانوں کی خاطر تواضع کا انتظام بذمہ ادارہ ہوگا۔ جملہ احباب سے گزارش ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اس سلسلہ میں اپنی مثبت آراء سے ہمیں مطلع کریں اکابرامت اور تمام مسلمان بھائیوں سے اس عظیم فقہی اجتماع کو کامیاب اور بمقصد ہونے کے لئے دعاؤں کی گزارش ہے۔ تاکہ یہ عظیم فقہی اجتماع امت مسلمہ کے لئے راہنمائی میں مدد ومعاون ثابت ہو۔

واجرکم علی اللّٰہ . وندعو اللّٰہ تعالیٰ ان یوفق الجمیع لما فیہ خیر الاسلام والمسلمین .

حقوق نسواں بل اور المباحث الاسلامیہ کا خصوصی شمارہ

21 اگست کو قومی اسمبلی میں حکومتی پارٹی مسلم لیگ (ق) اور اس کے اتحادیوں نے قومی اسمبلی میں حقوق نسواں کے نام سے حدود آرڈی نینس 1979 میں ترمیم کا بل پیش کیا۔ متحدہ مجلس عمل اور بعض دیگر اراکین اسمبلی نے اس کی بھرپور مخالفت کی ہے۔ بل دراصل پاکستان کو مغربی معاشرے کے طرز پر چلانے اور فحاشی اور اس کے اڈے عام کرنے کی ایک کوشش ہے۔ زنا بالجبر کو حدود سے نکال کر تعزیرات میں شمار کیا گیا ہے اور بہت سے تعزیری سزائیں ختم کی ہیں۔ مسلمانان پاکستان اس کی شدید مخالفت اور احتجاج کر رہے